Government of Pakistan
PAKISTAN ELECTRONIC MEDIA REGULATORY AUTHORITY

PEMRA Headquarters
Building, Mauve Area,
G-8/1, Islamabad.
Ph: 051-9107176
Fax: 051-9107129

F.No.3(07)/2022/OPS-BM/4085 Islamabad, the 05th November, 2022

All Satellite TV Channel Licensees

Subject: **PROHIBITION ORDER – SPEECH(ES)/PRESS CONFERENCES OF MR. IMRAN KHAN UNDER SECTION 27 OF PEMRA ORDINANCE 2002 AS AMENDED BY PEMRA (AMENDMENT) ACT 2007**

Reference is invited to the speeches made by Mr. Imran Khan during Long March and his press conference aired on various satellite TV channels on November 04, 2022, wherein he has made aspersions against the state institutions by leveling baseless allegations for orchestrating an assassination plan. Contents of his speeches are being rebroadcast on various TV channels in their talk shows and news bulletins without any editorial oversight.

2. Whereas, airing of such content is likely to create hatred among the people or is prejudicial to maintenance of law and order or is likely to disturb public peace and tranquility or endangers national security is a serious violation of Article 19 of the Constitution and Section 27 of PEMRA Ordinance 2002 as well as Electronic Media Code of Conduct 2015. Transcript of relevant content is reproduced as under:

لگا لیں مارشل لاء، لگانا ہے تو لگا دیں مجھے کیا ڈرا رہے ہیں۔

جو حرکتیں ہو رہی ہیں وہ مارشل لاء میں، میں آپ کو مشرف کے مارشل لاء میں یہ نہیں ہو رہا تھا جو اب ہو رہا ہے۔ جس طرح کے یہ پتہ ہے اعظم سواتی کو، اعظم سواتی کو جو تشدد کر رہے تھے اور شہباز گِل کو پتہ ہے کیا کہہ رہے تھے عمران خان کو بتاؤ اُس سے بھی یہ ہوگا، مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہےہیں یہ تجھ سے بھی ہوگا۔ جس طرح ہم ڈر جائیں گے۔ یہ بزدل لوگ ہیں، یہ جو کر رہے ہیں یہ بزدل لوگ ہیں، یہ ملک دشمن لوگ ہیں۔ یہ اپنے ایجنڈاز کے اوپر ہیں۔ یہ ملک کو کمزور کر رہے ہیں۔

گھر کا کنگال کر رہے ہو لٹیرے اور وہ چوکیدار کہے کہ جی میں تو نیوٹرل ہوں تو گوجرانوالہ بتاو آپ کیا کہوگے۔ بتاو تو صحیح آپ چوکیدار کو کہیں گے میں تمہاری تنخواہ دے رہا ہوں میری حفاظت کرنے کے لئے تو نیوٹرل نہیں رہ سکتا چوکیدار۔ ہم چپ کر کے تماشہ دیکھیں اور چوکیدار کہے جی میں نیوٹرل

ہوں۔ ملک یہ نہیں سمجھتا، قوم چاہ رہی ہےکہ ملک کے ادارے اس ملک کے عوام کے ساتھ کھڑے ہوں۔ یہ قوم کی ڈیمانڈ ہے۔

جو پریس کانفرنس کی گئی تھی کہ جی غیر سیاسی پریس کانفرنس ہے ڈی جی آئی ایس آئی غیر سیاسی پریس کانفرنس میں عمران خان کو ٹارگیٹ نہیں کرتے صرف آپ کو کیوں نظر نہیں آئے چور پاکستانیو، وقت آ گیا ہے کہ ہم کسی قسم کے ظلم کو اب سہے گے نہیں ہم مقابلہ کرے گے ہم یہ جو بند کمروں میں فیصلے ہوتے ہیں جو نا معلوم ٹیلیفون سے ڈرایا اور دھمکایا جاتا ہے ہم ایک آزاد قوم ہی ہم یہ کسی کی نہ اندر، نہ اندرونی نا بیرونی ہم ان کی کسی کی غلامی کرنے کیلیئے تیار نہیں اور اور، اگر کسی کا خیال ہے یہ چوروں کو ہمارے اوپر مسلط کیا اور ہم اس کو تسلیم کر لے گے، مجھے میرے لاہور والے بتاؤ ایک میرے سوال کا جواب دو کہ کیا یہ امریکی چمچے یہ امریکنوں کے غلام یہ پاکستان کے ڈاکو کیا آپ ان کو اپنے اوپر مسلط ہونے دے گے،اور انشاء اللہ آپ نے میرے ساتھ کھڑے ہونا ہے اور میں اسلام آباد جب پہنچوں گا میرا،میرے پاکستانیو! تیار ہو جاؤ آپ سب تیار ہو جائیں میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر ان چوروں کی غلامی کرنی ہے اس سے بہتر ہے آپ مر جائیں ہم انکی غلامی نہیں کرے گے

ہمیں بھیڑ بکریا ں سمجھتے ہیں اور جو بھی ان کے سہولتکار ہیں جو بھی ہینڈلر ہیں غور سے سُن لو یہ عوام کا سیلاب آ رہا ہے کوئی نہیں اس کے سامنے کھڑا ہو سکتا یہ قوم یہ قوم فیصلہ کر بیٹھی ہے کہ ان چوروں کی غلامی سے بہتر مر جاناہے ہم کبھی ان کو قبول نہیں کریں گے

ان کے سہولتکار ان کے ہینڈلرز وہ اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ چور جو ہمارے اوپر مسلط کئے ہیں اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان چوروں کو قبول کر لیں گے غور سے سن لیں کہ یہ قوم یہ قوم ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہے چوروں کو قبول نہیں کرے گی۔ میں میں آج خاص طور پہ جب ناانصافی کی بات کرتا ہوں میں جب نا انصافی کی بات کرتا ہوں میں آج اعظم سواتی کا نام لینا چاہتا ہوں جو آج اس نے پریس کانفرنس کی ہے اور اس نے نام لیا ہے۔ اعظم سواتی نے نام لیا ہے دو لوگوں کا ایک فہیم ہے اور ایک فیصل ہے فیصل یہ جو ڈرٹی ہیری جب سے اسلام آباد میں آیا ہے لوگوں پہ ظلم کر رہا ہے یہ ۔ اس نے اس، سنیں غور سے اس کو پہلے اعظم کو اُن کو کو غیر قانونی طور پہ اٹھایا اس کے پوتے اور پوتیوں کے سامنے اس کے اوپر تشدد کیا اس کے بعد اس کو حوالے کیا یہ فہیم اور فیصل ان کے سہولتکاروں کو بھگایا گیا۔ اس کو ننگا کیا گیا۔ اس کے اوپر تشدد کیا گیا۔ اس سے پہلے شہباز گل کو اس کو اسی طرح اٹھایا پولیس نے اٹھایا پولیس نے حوالے کیا یہی فہیم اور فیصل کے لوگوں کو انہوں نے اس کو ننگا کیا اس کے اوپر تشدد کیا اس کی تصویریں بنائیں اور وہ جمیل فاروقی ایک جرنلسٹ اس سے بھی یہی کیا میں آج جنرل باجوہ آپ سے پوچھتا ہوں---

یہ لوگ جنرل باجوہ آپ کو بدنام کر رہے ہیں جب اعظم سواتی کو انہوں نے اٹھایا ساری دنیا کے اندر اخباروں میں کیا لکھا گیا کہ پاکستان کے 75سالہ سنیٹر کو اٹھایا اس کے اوپر custodial torture کی کیونکہ اس نے، اس نے فوج کے خلاف ٹویٹ کی ساری دنیا کے اندر پاکستان کی بے عزتی ہوئی ہماری جمہوریت کا مذاق اڑا فوج---- --- آپ نے غیر جانبدار نہیں رہے سیاست میں، اُس پریس کانفرنس میں پریس کانفرنس آپ نے کی تو کم از کم وہ جو چوروں کے ٹولے بیٹھے ہوئے ہیں ان کے اُوپر بات کیوں نہیں کی۔ سارا نشانہ عمران خان کے اوپرڈی جی آئی ایس آئی کان کھول کے سن لو میرے میں--- میں جو چیزیں جانتا ہوں میں اپنے ملک کی خاطر اپنے اداروں کی خاطر___

آپ کے جواب دے سکتا ہوں،لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ میرے ملک کے ادارے کمزور ہوں اور میں آج جو نکلا ہوں،یہ میرا جو سفر ہے یہ میرا جوسفر اسلام آباد پہنچے گا اس کا صرف ایک مقصد ہے کہ ہم اس ملک میں حقیقی آزادی اور کیسے چاہتے ہیں-آپ نے یہ کہا کہ جی کہ غیر آئینی چیزیں،ڈی جی آئی ایس آئی میں کوئی غیر آئینی چیز آج تک نہیں کی

میں بڑے ادب سے اپنی سپریم کورٹ کو کہنا چاہتا ہوں کہ پچیس مئی کو آپ نے آپ نے ہماری جو حق تھا جمہوری حق تھا آپ نے اس کی اوپر کچھ نہیں کیا ہمارے، ہمیں مارا گیا لوگوں کو اُٹھایا گیا گھروں میں گئے،تین تین بجے لوگوں کو اٹھایا پولیس نے مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جو ہمارا فنڈامینٹل رائٹ تھا ہمیں پرو ٹیکشن نہیں ملی-میں بڑے ادب سے اپنی عدالتوں کو کہتا ہوں کہ اس باری یہ یاد رکھیں کہ ہم رہیں گے پُر امن لیکن جو یہ جرائم پیشہ لوگ ہے یہ جو اٹھارہ قتل کرنے والا مجرم رانا ثناء اللہ

ہمیں آپ جانوروں کی طرح نہ رکھیں کہ جب آپ فیصلہ یں پہلے چور انکو چور کہیں اور پھر انکو ہمارے اوپر مسلط کر دیں ااور ہم بھیڑ بکریوں کو کہیں کہ اب بھیڑیں پہلے جو نواز شریف چور تھا اور اب وہ بڑا صاف شفاف ہو گیا ہے پہلے زرداری دنیا کے اندر مسٹر ٹین پرسنٹ تھا نہیں ہے آپ آج ان کے ساتھ کھڑے ہیں جو پریس کانفرنس کیا وہ نہیں نظر آیا آپ کو جو ملک میں ظلم ہو رہا ہے جو اس وقت fundamental Rights کی Violation ہو رہی ہے کراچی کا سیکٹر انچارج بدلا تھا یہ جو ہوا ہے اسلام آباد میں جس طرح کا ظلم ہو رہا ہے آپ کو انکا حفاظت کرنا قوم آپ کی طرف دیکھ رہی ہے custodial torture ساری دنیا کے اندر اس پر ایکشن لیتے ہیں یہ ساری دنیا میں بینڈ ہیں کون ہمارے Fundamental Rights کی حفاظت کرے گا اگر چیف جسٹس صاحب آپ نہیں کریں گئے کون کرے گا پہلے اس شہباز گل کا ہوا جب میں نے شور مچایا تو میرے اوپر contempt لگ گیا کہ نہیں

جی میں کیا قانونی کاروائی کروں گا میرے اوپر دہشت گردی کا کیس بنا دیا گیا میں   custodial torture کے against بات کر رہا تھا تو اگر تب ایکشن لیا جاتا شہباز گل کے اوپر تو یہ ظلم اعظم سواتی سے نہ ہوتا ایک شخص خوددار شخص اس نہج پر پہنچا ہے کہ اگر میں مسلمان نہ ہوتا میں خود کشی کر لیتا کتنا ذلیل کیا ہو گا اسکو یہ dignity human dignity ہمارا آئین اسکو تحفظ دیتا ہے تو میں آج چیف جسٹس صاحب آپ کو بھی کہہ رہا ہوں کہ آپ اس کے اوپر ایکشن لیں جو اعظم سواتی نے آپ سے اپیل کی ہے اس کے اپر ایکشن لیں اور بتائیں کہ ہ انسانی معاشرہ ہیں

جنرل فیصل اور دوسر بریگیڈئیر فہیم یہ جب سے دو

آج میرے سارے پاکستانی سن لو آج پاکستان میں انسانوں کا نظام نہیں ہے جانوروں کا نظام ہے انسانوں کے نظام میں انصاف ہوتا ہے یہاں چوروں کو ڈاکوؤں کو ہمارے اوپر مسلط کر دیا گیا ہے عوام کی اُنہوں نے پچھلے چھے مہینے میں مہنگائی میں کمر توڑ دی ہے ان لوگوں نے جنھوں نے امریکہ کی سازش کے ذریعے---اُنہوں نے سازش کر کے مُلک کے اُوپر لے کے آئے اربوں روپیہ دے کے ضمیر خریدے لوگوں کے اُنہوں نے لوٹے بنائے

پہلے تم ہی کہتے تھے یہ چور ہیں یہ ڈاکو ہیں مشرف نے ان کو نکالا تو چوری پہ اب ان کوہمارے اوپر مسلط کرکے کہتے ہیں کہ ان کو قبول کر لو اور جو ان کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اس کے اوپر ظلم اور تشدد صحافیوں کے اوپر جس طرح کی دھمکیاں تشدد ملک سے باہر جا رہے ہیں آج پھر دو صحافی معید پیرزادہ ملک سے باہر چلے گئے ہیں ارشاد بھٹی ملک سے باہر چلا گیا اس سے پہلے صابر شاکر ملک سے باہر اور ہم یہ قوم کبھی نہیں بھولے گی اس ملک کا نمبر ون صحافی ارشد شریف شہید جو راہ حق پہ کھڑا تھا اور جو ،جس کو دھمکیاں منہ بند کروایا گیا،چینل سے نکالا گیا، اورباہر جا کے شہید کروایا گیا اور ہمیں تشدد کیا اعظم سواتی کے اوپر اور میں سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اعظم سواتی کو بلایا اور آپ سنیں گے کہ کیسے ان پہ ظلم کیا گیا جنھونے پاکستان کے شہریوں کے اوپر ظلم کیا، جس طرح کے کوئی وہ دہشتگرد تھے، یا بیرون ملک کے کوئی جاسوس تھے، میں آج آپ سب کے سامنے جو نکلا ہوں ایک مقصد ہے میرا جو مین چھبیس سال پہلے لے کے نکلا تھا کہ ہمارے ملک مین انصاف چاہیے، یہ ملک بنا تھا یہ ملک بنا تھا ایک نعرے پے، کہ پاکستان کا مطلب کا اور لا الہ ا للہ کا مطلب کہ ہم سوائے اللہ کے کسی کے سامنے نہیں جھکتے، میری اپنی ساری قوم کو صرف ایک چیز میں آپ سب کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں، کہ یہ ہے وقت اپنی تقدیر بدلنے کا، یہ جو ظالم ہمیں خوف--- خوف کے بت کی پوجا کرواتے ہیں کہ ہم تمہیں یہ کر دیں گے شوشل میڈیا کے لوگوں کو دھمکیاں، اور پھر شرم آنی چاہیے جو اعظم سواتی کے ساتھ کیا گیا، ایک پچھتر سالہ سینٹر، اس کے ساتھ انھونے اس کے پوتے اور پوتیوں کے سامنے مارا اور اس کا کیا جرم تھا، کہ اس نے ٹویٹ کر دی جس میں اس نے تنقید دنیا میں پاکستان بدنام ہوا،   تو میرے پاکستاینوں اللہ نے ہمیں

ایک حکم دیا ہے، کہ ظلم کے سامنے اور ناانصافی کے سامنے کھڑے ہوں، سر جھکاؤ نا اگر آپ ظلم کے سامنے ناانصافی کے سامنے جھکیں گے ہمارے میں اور بھیڑ بکریوں میں کوئی فرق نہیں ہے، انسان اللہ کی سب سے عظیم مخلوق ہے اشرف المخلوقات لیکن وہ بنتا تب ہے، جب انسان اللہ کے احکامات پر چلے اور وہ سب سے، اور وہ سب سے بڑا انسان کو رتبہ دیا ہے، شہادت کا، کہ جب ایک انسان راہحق کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو اللہ نے اس کو وہ رتبہ دیا ہے، جوکہ سب سے بڑا مقام ہے، پیغمبروں کے بعد شہادتوں کا، ہمآج سب کو کہ رہے ہیں اور یہ رانا ثنااللہ جیسے چوہے، ہمیں یہ دھمکیاں نا دو، اور یہ سارے مجرموں کا ٹولا ثنااللہ جس نے اٹھارہ قتل کیے، شہباز شریف جس نے اربوں روپے لوٹا، نواز شریف جو اس ملک کا بھگوڑا، ملک چھوڑ کے بھاگ گیا، مجرم اس ملک کا، آصف زرداری جو اس ملک کی سب سے بڑی بیماری، پئسے دیکھ کے--- پئسے دیکھ کے اس کو بیماری لگ جاتی ہے وہ پئسے پکڑ لیتا ہے، اس طرح کا آدمی ہے وہ یہ سارے چوروں کو اوپر بیٹھا دیا ہے

ہاتھ اوٹھا کے بتاؤ کہ چوروں کے ساتھ ہو تم، انشاللہ اسلام آباد میں عوام کا سمندر ہوگا، سارا اسلام آباد اور پنڈی تیاری کر لے کیونکہ کجو عوام آنے والی ہے یہ جب تک ملک میں ہماری حقیقی آزادی کی تحریک کامیاب نہیں ہوتی، یہ اب تحریک رکنے نہیں لگی، آپ نے اب میرے ساتھ ہاتھ اٹھا کے حلف لینا ہے،

میں آج سب کو پیغام ایک دینا چاہتا ہوں ، کہ کوئی آزادی آپ کو دیتا نہیں آزادی چھیننی پڑھتی ہے ، زنجیریں گرتی نہیں زنجیریں توڑنی پڑھتی ہیں ، اس ملک میں جو ظلم جو ظالم جس نے لوگوں کو غلام بنایا ہوا ہے ، چوروں کا ٹولا جو اس ملک پر مسلط کیا ہوا ہے ، **جو ان میر جعفر اور میر صادق نے بیرونی سازش کے تحت ملک کے ساتھ غداری کی آج پاکستان کے سب سے بڑے ڈاکوؤں کو ، ملک پر مسلط کیا ہے** ہم نے اپنے ملک کو آزاد کرنا ہے اور آزادی کے لیے ، یہ سب سمجھ جاؤ کوئی آزادی پلیٹ میں رکھ کے نہیں دیتاآزادی کے لیے جہاد کرنی پڑھتی ہے، اور یہ جو ہمارا سفر ہے یہ سیاست نہیں ہے یہ اس ملک کی حقیقی آزادی کے لیے جہاد ہے اور آپ نے سب نے میرے ساتھ اس میں شرکت کرنی ہے

جو اپنے آپ کو سمجھتے ہیں ، کہ قانون تو صرف کمیوں کے لیے ہے ، جو سمجھتے ہیں کہ وہ غریب لوگوں کے لیے صرف قانون ہے جیل ان کے لیے ہیں ، طاقتور ڈاکو این آر او لے لیں ، اور بیچارے چھوٹے لوگوں کے اوپر ظلم ہوتا ہے ، کوئی ادارا کوئی ادارے کو اجازت نہیں ہے ملک کا قانون توڑنے کے لیے ، کسی بھی مغربی معاشرہ جدھر صحیح معنوں میں ، جمہوریت اور رول آف لا ہے ، وہاں کوئی ادارہ یہ نہیں کر سکتا جو شہباز گل سے ہوا ، جو اعظم سواتی سے ہوا ، کسی کی جرئت نہیں ہے ، کیونکہ قانون ہے وہاں ، تو میری اپنی عدلیہ سے رکویسٹ ہے ، کہ make this the defining

moment in Pakistan History یہ وہ ٹائم لے کے آؤ ملک کی تاریخ میں جب ہم آزاد ہو جائیں حقیقی طرح ، حقیقی طرح آزاد ہونے کے لیے ، انصاف چاہیے رول آف لا چاہیے ۔

ہم آپ سے رکوویسٹ کرتے ہیں ، کہ یہ جو دو یہ کوئی مجرم نہیں تھے ، یہ قاتل نہیں ہیں ، یہ جاسوس نہیں ہیں ، یہ دہشتگرد نہیں تھے ، نا اعظم سواتی نا جمیل فاروقی ، نا شہباز گل یہ یونیوسٹی کا پروفیسر امریکہ سے واپس آتا ہے ، اعظم سواتی وہاں پئسے کما کے امریکہ سے پئسے پاکستان لے کے آتا ہے ، اور ان دونوں کو ننگا کر کے جو انھونے تشدد کیا ، میں رکوویسٹ کرتا ہوں آپ سے ، میں اپنی عدالت سے رکویسٹ کرتا ہوں ، کہ خدا کے واسطے اس ملک کو بچائیں ، کیونکہ یہ جو ملک جس طرف لے کے جا رہے ہیں ، چوروں کا ٹولا اوپر بیٹھ گیا ہے ، اپنے اربوں روپوں کے کیسز معاف کروا رہے ہیں ، جیلوں میں غریب لوگ گھسے ہوئے ہیں ، اور جو منہ کھولتا ہے ، جو حق کی آواز بلند کرتا ہے ، جس طرح ارشد شریف ، اس کو ملک سے باھر بجھوا دیتے ہیں ، اس کو دھمکیاں دی جاتی ہیں ، وہ اس کو قتل کیا جاتا ہے ، صرف کہ وہ راہ حق پر کھڑا ہے ، وہ سچ بولتا ہے وہ ظلم کے خلاف ہے ، وہ صابر شاکر ملک سے باھر بھاگ گیا ہے ، کیوں بھاگہ ہے جان کو خطرہ ہے ،

تو چیف جسٹس صاحب یہ آپ کی ذمیداری ہے ، لوگوں کے فنڈامینٹل رائیٹس کو ، تحفظ دینا آپ کی ذمیداری ہے ، میں بڑا ریسپیکٹلی ایک وہ آدمی جو چھبیس سال سے رول آف لا ، تحریک انصاف، انصاف کی تحریک چھبیس سال سے میں جو کہہ رہا ہوں اس قوم کو آزاد کرو ، ظالم کی غلامی سے آزاد کرو چوروں کی غلامی سے آزاد کرو ، امریکنوں کے نوکروں کی غلامی سے آزاد کرو ، اس کو وہ قوم بنائیں ، جو علامہ اقبال کی خواب تھی ، اور میرے لیڈر قائد اعظم کو پتا تھا جان جا رہی ہے ، بیماری سے پھر بھی انھونے جدوجھد کی ہمیں قوم بنانے کے لیے ہمیں انگریزون سے آزادی دلانے کے لیے ، اب ہمیں آزادی چاہیے ، بولو آزای چاہیے ، ہمیں آزادی چاہیے ، ہم یہ غلامی نہیں قبول کریں گے ،اور یہ میرا فیصلہ ہے میری قوم سن لو اگر مجھے میں آپ سب کے سامنے کہہ رہا ہوں ، کہ ان چوروں کی ان امریکنوں کے غلاموں کی غلامی سے بہتر ہے کہ انسان مر جائے ،

کیونکہ ان کے نیچے ویسے ہی مر جاتے ہیں انسان غلام انسان ویسے ہی مرا ہوا ہوتا ہے ، ویسے تو جیل میں بھی انسان زندگی گزار سکتا ہے ، صرف آزاد انسان کی پرواز ہوتی ہے ، اور میں چیف جسٹس صاحب آپ سے رکویسٹ کرتا ہوں ،کیس سنیں شہباز گل کا ، کیس سنیں اعظم سواتی کا ، پکڑیں کہ کس کی جرئت ہے کہ ملک کاقانون توڑیں صرف ان کے پاس طاقت ہے ، ہم آپ سے رکویسٹ کرتے ہیں ، ملک مضبوط ، ملک ایسے مضبوط نہیں ہوتے ، کہ جدھر ظلم کر کے ڈرا کے دھمکا کے ، لوگوں کی آزادیئے رائے ختم کرو ملک تب اوپر جاتا ہے جدھر عدل اور انصاف ہوتا ہے ، چلیں ،

میں پہلے آج سب سے پہلے یہ جو سکندر سلطان ہے الیکشن کمشنر میں تمہارے سے مخاطب ہوں آج تمہارے سے بڑا دو نمبر آدمی کبھی الیکشن کمیشن نہیں نہیں بیٹھا جتنے تم ہو، میں آج جو اسلام آباد ہائی کورٹ نے جو اس نے مجھے نااہل قرار دیا تھا اس بدنیت آدمی نے عدالت نے اس کو سائیڈ کر دیا ہے نا اہلی ختم کر دی ہے کیونکہ اس بدنیت آدمی نے کیونکہ یہ نون لیگ شریف خاندان کے گھر کا نوکر ہے اور دوسرا اس کو پیچھے سے بھی --- میں آج اناونس کر رہا ہوں میں اس گیدڑ کے اوپر دس ارب روپے کا ہرجانہ کرنے لگا ہوں--- سکندر سلطان یہ جب تک جب تک میں تمہیں عدالت میں میں کھڑا کر کے تم سے پیسے نہیں نکلواتا وہ پیسہ میں شوکت خانم کو دوں گا۔

اب میں ان لوگوں کو پیغام دے رہا ہوں جنہوں نے اس چوروں کے ٹولے کو ہمارے اوپر مسلط ہونے دیا میں بڑے ادب سے آپ کو پیغام دے رہا ہوں کہ اللہ کا واسطہ ہے قوم کی آواز سن لو ، سن لو قوم کدھر کھڑی ہے ۔ ڈگی میں چھپ کے جو آرمی ہاوس جاتا تھا اس نے کیا بات کرنی ہے--- میں تو پیغام ان کو دے رہا ہوں جنہوں نے تمہیں اجازت دی اوپر بیٹھنے کے لئے کہ آج بھی دیکھ لیں قوم کھڑی کدھر ہے۔

میں آج پوچھتا ہوں کہ جب مشرف نے ان دونوں چور خاندانوں کو ہٹایا کرپشن پہ تو ساری قوم آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ کیونکہ ان کی چوری سے تنگ تھی پھر مشرف نے ان کو این آر او دے دیا --- لوگوں نے مجھے ووٹ ان کے خلاف دی لوگ ان سے تنگ تھے اور آپ پھر ---میں پھر کہتا ہوں کہ جب بند کمروں میں فیصلے کرتے ہو --- جانور نہ سمجھو ہم گائے بھینسیں نہیں ہیں ہم بھیڑ بکریاں نہیں ہیں کہ جب فیصلہ کرو کہ اب ہم نے ان کو پاک کر دیا ہے تو اب آپ بھی ان کے پیچھے لگ جائیں اور جو ان کو سپورٹ نہیں کرتا ان کو ننگا کر کے ان کے اوپر تشدد کرو جو میڈیا نہیں آپ کے ساتھ کھڑا ہوتا ان کو ڈراو دھکماو جیلوں میں ڈالو ---

اس کے بعد **<u>وہی اسٹیبلشمنٹ فیصلہ کرتی ہے کہ اب چینج کی وقت آگیا ہے اور وہ ان کو واپس لے آتی ہے اور یہی کانسپائریسی ہوتی ہے باہر ایک بیرونی کانسپائریسی اور فیصلہ ہو جاتا ہے کہتے ہیں جی ہم نیوٹرل ہو گئے ہیں نیوٹرل کا کوئی بھی مطلب لے لیں مطلب تو یہ ہے کہ انہیں پتا تھا</u>**

اوپر سے پہلے **<u>آپ بیرونی سازش کے تحت آئے پھر سارے چوروں کو اوپر بیٹھا دیں</u>** ہم احتجاج کریں تو ہمیں بھیڑ بکرویوں کی طرح ڈنڈے ماریں تو اس کے بعد انہوں نے سمجھا کہ پارٹی بالکل ہی ختم ہو جائے گی یہ ممی ڈیڈی پارٹی ہے یہاں توعورتیں بچے آتے ہیں توانہوں نے سمجھا یہ ختم ہو جائے گی اور یہ سمجھے نہیں پاکستانی قوم کو کیونکہ **<u>بند کمروں میں جب فیصلے ہوتے ہیں</u>** آپ کو نہیں پتا کہ گراونڈ کے اوپر کیا ہو رہا ہوتا ہے

اس کے بعد مزید اور پریشر، دھکیاں اور اس کے بعد کیا ہوتا ہے کہ ایک چینج ہوتا ہے ایک ہینڈلر آجاتا ہے اسلام آباد۔۔۔

پاکستان میں کہ ہماری اپنی ایجنسیز اپنے ڈیموکریٹک پروسس کو چلنے نہیں دے رہی اور یہ سوال کر رہی ہیں بجائے ریلائز کرے کہ آپ نے غلطی کر دی لوگ جو نہیں ایکسپیکٹ کر رہے اس کے باوجود ایک غلطی کو دہراتے جا رہے ہیں اور فورس کرتے جا رہے ہیں لوگوں کو دھمکیاں آنی شروع ہو گئی مجھے تب پتہ چلا کہ میرے اوپر انہوں نے پلان بنایا ہے کیوں کہ اب رک اچھا پھر الیکشن کمیشن کو استعمال کیا جا رہا ہے کہ کسی طرح عمران خان کو ڈس کوالیفائی کرو فارن فنڈنگ کیس پتہ چلا وہ فارن فنڈنگ ہی نہیں ہے اس کو ہمیں لٹکایا کہ فارن فنڈنگ میں پارٹی جائے گئی پتہ چلا وہ پروہبیٹک فنڈنگ ہے اس کے اندر پارٹی ڈس کوالیفائی ہی نہیں ہو سکتی ادھر سے چینج توشہ خانہ

اس کے علاوہ انہوں نے صحافیوں سے کیا کیا جب سے یہ آئے ہیں فیصل جنرل فیصل میجر جنرل

اور یہ ثابت کرو کہ جناب یہاں پالیٹیشنز یہ تو سارے ایک ہی طرح کے ہیں اور جوبھی فیصلہ ہوگا وہ پیچھے بیٹھ کر ہنڈلرز کریں گے لیکن جب انہوں نے دیکھا جلسے ریکارڈ میں پتہ نہیں ساٹھ ستر کتنے جلسے کر بیٹھا ہوں میں نے کبھی پاکستانی قوم کو ایسے نکلتے نہیں دیکھا الیکشن رزلٹس آپ کے سامنے ہیں انہوں نے فیصلہ کیا اور فیصلہ پہلے کیا مجھے مروانے کا چار لوگوں نے بند کمرے میں فیصلہ کیا مجھے مروانے کا میں ٹی وی پہ جا کے لوگوں کو بتایا کہ انہوں نے فیصلہ کیا ہے۔ میں نے ویڈیو بنائی چار لوگوں کے نام میں نےدئیے میں نے ویڈیو باہر رکھی ہوئی ہے کہ اگر مجھے کچھ ہوا یہ ویڈیو ریلیز کریں گے تاکہ یہ چار لوگ یہ نہ ہو کہ یہاں ہمیشہ کوئی مر جاتا ہے تو اس کا کوئی پوچھتا نہیں ہے بعد میں تو میں نے کہا تاکہ قوم ، دنیا کو پتہ ہو میرے ملک کو پتہ ہو کہ کس نے یہ کیا ہے اس کے بعد اس کے بعد ایک اس کے بعد یہ فیصلہ یہ بند کمروں میں کہ اس کو آپ کسی طرح عمران خان کو مارو ایک ایک اچھا اور مجھے خبریں کدھر سے آتی ہیں اب میں یہ بھی آپ کو بتا دیتا ہوں مجھے کیسے پتہ چلتا ہے ایک تو میں گورنمنٹ میں ساڑھے تین سال رہا میری ریلیشن شپس ہیں اداروں کے اندر لوگوں کو میں جانتا ہوں ایجنسیز کے اندر لوگوں کو میں جانتا ہوں ویسے جو اداروں کے اندر سارے اداروں کے اندر جو بھاری اکثریت ہے وہ سب متنفر ہیں

اور مجھے کیا یہ وہ تین لوگ نہیں ہیں جو چار لوگوں کے نام میں پہلے بتائے تھے جنہوں نے پہلے فیصلہ کیا تھا۔ جن کے اوپر میں نے ٹیپ بنائی یہ تین اور ہیں مجھے کیسے پتہ چلا مجھے پھر اندر سے لوگوں نے بتایا

انہوں نے پلان بنایا مجھے مارنے کا اور یہی سکرپٹ دینی انتہا پسند کچھ کرے گا عمران خان تو بڑا دین کے خلاف ہے اس سے تو اسلام دشمن ہی کوئی نہیں ہے یہ پلان بن گیا۔ اور تین لوگوں نے بنایا ۔ صاف اور شفاف الیکشن کے لئے یا وہ جو ایران میں ہوا تھا وہ... تباہی ہو گی۔ جو سری لنکا میں ہے لوگ سڑکوں پہ آ جائیں گے کیاس ہو گا.

آپ کی فوج میں کالی بھیڑیں غلط کام کر رہی ہیں ظلم کر رہی ہیں انسانوں پر تشدد کر رہی ہیں اگر آپ ان پہ ایکشن لیں گئے تو فوج کا وقار اوپر جائے گا لوگ عزت کریں گئے فوج کی لیکن اگر یہ ہے کہ فوج میں ایسے لوگ بیٹھے ہیں جو ہمیں بھیڑ بکریوں کی طرح سمجھ رہے ہیں مار دھاڑ کر کے ڈرا دھمکا کے اگر سمجھ رہے ہیں اسطرح فوج کا وقار اوپر چلا جائے گا تو نفرتیں بڑھی رہی ہیں آپ کے ایک میجر جنرل نے جو میرے خیال میں غداری میں پکڑا گیا امریکہ کے لیے غداری کر رہا تھا آپ نے **اس کو سزا دی فوج کا وقار اوپر گیا غلط کام کر رہا تھا جنرل میجر جنرل تفتیس ہونے دیں گئے کیا** جب جنرل فیض --- انٹئیر منسٹر ثنا اللہ کے اوپر الزام ہے اور تیسر اپرائم منسٹر شہباز شریف کے اوپر الزام ہے کیسے تفتیش ہو گئی جب تک یہ تین لوگ ریزائن نہیں کرتے تفتیش ہو گئی کیسے اور ادھر میں جنرل باجوہ --- ہم انسان ہیں انسانوں کو جانوروں کی طرح نہ ٹریٹ کریں اور انسان کسی وقت آگے کھڑا ہو سکتا ہے----

3. **AND WHEREAS**, airing of aforementioned hateful, slanderous, vilifying and unwarranted statements against country's leadership and state institutions is in sheer violation of Article 19 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, judgment of the Hon'ble Supreme Court of Pakistan passed in Suo Moto Case No. 28 of 2018 reported as PLD 2019 Supreme Court1, PLD 2019 Supreme Court 318 in Suo Moto Case No. 7 of 2017, Orders passed by the Hon'ble Lahore High Court, Lahore in the matter of writ petition No. 22093/2015, Section 20 (a), (b) (c)& (f)of PEMRA Ordinance, 2002 as amended by PEMRA (Amendment) Act 2007, Rule 15(1) of PEMRA Rules, 2009, Regulation 18 (c) of PEMRA (Television Broadcast Station Operations) Regulations 2012, Clause 3 (1) (h) (i)(j)(k) (l), 4 (7) (10), 5, 17, 23 & 24 of Electronic Media (Programmes and Advertisements) Code of Conduct 2015 read with Section 27 of PEMRA Ordinance, 2002 as amended by PEMRA (Amendment) Act 2007.

> ***27. Prohibition of broadcast media or distribution service operation.- The Authority shall by order in writing, giving reasons therefore, prohibit any broadcast media or distribution service operator from.-***
>
> *(a) broadcasting or re-broadcasting or distributing any programme or advertisement if it is of the opinion that such particular programme or*

advertisement is against the ideology of Pakistan or is likely to create hatred among the people or is ***prejudicial to the maintenance of law and order or is likely to disturb public peace and tranquility or endangers national security*** *or is pornographic, obscene or vulgar or is offensive to the commonly accepted standards of decency;*

4. Consequently, after analyzing above mentioned content of the speeches made by Mr. Imran Khan aired by various satellite TV channels, it has been observed that the licensees have been failed to comply with the above referred provisions of laws as well as the orders of the Hon'ble Courts, and to use delay mechanism effectively and to ensure effective Editorial Control, therefore, the competent authority i.e. Chairman PEMRA in view of the above referred reasons, in exercise of delegated powers of the Authority vested in Section 27(a) of the PEMRA Ordinance 2002 as amended by PEMRA (Amendment) Act 2007, hereby **prohibits broadcast and re-broadcast of speech(es)/press conferences of Mr. Imran Khan on all satellite TV channels with immediate effect.**

5. In case of any violation observed licence may be suspended under Section 30 (3) of PEMRA Ordinance 2002 as amended by PEMRA (Amendment) Act 2007, without any show cause notice in the public interest along with other enabling provisions of law.

6. This issues with approval of the Chairman, PEMRA.

Director General
(Operations-Broadcast Media)

Copy for Information:

- Chairman, Pakistan Broadcasters Association (PBA), Karachi
- Director/PSO to the Chairman PEMRA
- Director General (Monitoring), PEMRA, Islamabad
- Head Legal, PEMRA, Islamabad